

## اسلام کا پہلا خانوادہ

<"xml encoding="UTF-8?>

### اسلام کا پہلا خانوادہ

اسلام میں پہلا گھر اور کنبہ کہ جس کی بنیاد پڑی وہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور خدیجہ کا گھر تھا، اس گھر کا خانوادہ تین افراد پر مشتمل تھا۔ جناب رسول خدا(ص)، جناب خدیجہ اور حضرت علی علیہ السلام، یہ گھر انقلاب اسلامی کے جو عالمی انقلاب کا مرکز تھا اس پر بہت زیادہ ذمہ داری عاید ہوتی تھی اس کے وظائف بہت زیادہ سخت تھے کیونکہ اسے کفر اور بت پرستی سے نبرد آزمہ ہونا تھا۔

توحید کے دین کو دنیا میں پھیلانا تھا، تمام عالم میں ایک گھر سے سوا اور کوئی اسلامی گھر موجود نہ تھا، لیکن توحید کی پہلی چھاؤنی کے فداکار سپاہیوں کا مصمم یہ ارادہ تھا کہ دینا (والوں) کے دلوں کو فتح کر کے ان پر عقیدہ توحید کا پرچم لہرائیں گے۔ یہ طاقتور چھاؤنی ہر قسم سے لیس اور مسلح تھی، جناب رسول خدا(ص) ان کے سردار تھے کہ جن کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے محمد (ص) تو خلق عظیم کا مالک ہے۔ (سورہ قلم آیت ۲)

آپ جناب خدیجہ کو بہت چاہتے تھے اور ان کا احترام کرتے تھے، یہاں تک کہ ان سپاہیوں کو معزز سمجھتے تھے۔

انس کہتے ہیں کہ جب کبھی آپ(ص) کے لئے ہدیہ لایا جاتا تھا تو آپ(ص) فرماتے کہ اسے فلاں عورت کے گھر لے جاؤ کیونکہ وہ جناب خدیجہ کی سہیلی تھیں۔ (سفینۃ البخاری ج ۱ ص ۳۸۰)

اس گھر کی داخلی مدیر اور سردار جناب خدیجہ تھیں وہ جناب رسول خدا(ص) کے مقصد اور مقدس بُدف پر پورا ایمان رکھتی تھیں اور اس مقدس بُدف تک پہنچنے کے لئے کسی بھی کوشش و فداکاری سے دریغ نہیں کرتی تھیں۔ اپنی تمام دولت کو جناب رسول خدا(ص) کے اختیار میں دے رکھا تھا اور عرض کیا تھا کہ یہ گھر اور اس کا تمام مال آپ کا ہے اور میں آپ کی کنیز اور خدمت گزار ہوں مصیبت کے وقت جناب رسول خدا(ص) کو تسلی دیا کرتیں، اور بُدف تک پہنچنے کی امید دلایا کرتیں، اگر کفار آپ کو آزار اور تکالیف پہنچاتے اور آپ گھر میں داخل ہوتے تو آپ(ص) جناب خدیجہ کی محبت اور شفقت کی وجہ سے تمام پریشانیوں کو فراموش کر دیتے تھے، سخت حوادث اور مشکلات میں اس باؤش اور رشید خاتون سے مشورہ کیا کرتے تھے۔

جی ہاں اس مہر و محبت کے ماحول کے بعد پیغمبر(ص) کا ارادہ مستحکم ہوجاتا تھا، اس قسم کے فداکار مان باپ کے باصفا گھر اور گرم خانوادگی میں جناب فاطمہ زبراء سلام اللہ علیہا متولد ہوئیں۔